اقلیت کیلئے وزیرِ اعظم نئے ۱۵ نکاتی پروگرام کے تحت یوجنائوں کا جائزہ

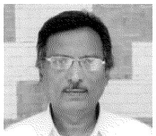

شیخ نثار احمد تمبولی، دھولیہ

9272645986

پالیمینٹ کے مشترکہ اجلاس سے ۲۵ فروری ۲۰۰۵ء کو صدر ہند نے اپنے خطبہ میں اعلان کیا تھا کہ حکومت اقلیتوں کی بہبود کیلئے ۱۵ نکاتی پروگرام کی تشکیل نو کرے گی۔ نئے ۱۵ نکاتی پروگرام کے متعینہ مقاصد ہوں گے۔ (الف) تعلیمی مواقع میں اضافہ۔ موجودہ اور نئی اسکیموں میں خود روزگاری کیلئے مزید قرضوں کی امداد، ملازمتوں میں بحالی کے ذریعے معاشی سرگرمیوں اور روزگار میں اقلیتوں کیلئے مساویانہ حصہ داری کو یقینی بنانا۔ (ج) اقلیتوں کے معیارِ زندگی کو بلند بنانا۔ (د) فرقہ وارانہ غیر ہم آہنگی اور تشدد کی روک تھام اوران پر قابو پانا۔ اس پروگرام کے نفاذ کی پیش رفت کی نگرانی ضلع سطح، ریاستی سطح اور مرکزی سطح پر ہونگی۔

چلئے اب ہم نئے ۱۵ نکاتی پروگرام کا تفصیلی جائزہ لیتے ہیں۔

۱۔ بچوں کی نشو و نما سے متعلق مربوط اسکیم (ICDS) جس میں محرومیت کے شکار طبقوں کے بچوں، حاملہ خواتین/ دودھ پلانے والی ماؤں کا مکمل فروغ۔ ایک مقررہ تعداد میں اقلیتی آبادی والے گاؤں/ بلاکوں میں اس اسکیم کا فائدہ پہنچایا جائے گا۔

۲۔ اسکولی تعلیم کے حصول میں بہتری لانے کے مقصد سے سروشکشا ابھیان، کستوربا گاندھی بالکا ودھیالیہ اسکیم وغیرہ کے تحت ایک متعینہ تعداد اقلیتی فرقوں کی گھنی آبادی والے گاؤں اور علاقوں میں قائم کی جائے۔

۳۔ اردو کی تعلیم کیلئے اضافی وسائل اردو زبان کے اساتذہ کی بحالی اور تعیناتی کیلئے مرکزی امداد فراہم کی جائے گی۔

۴۔ مدرسہ کی تعلیم کی جدید کاری کیلئے اہتمام کیا جائے گا۔

۵۔ اقلیتی طبقوں کے باصلاحیت طلبہ کیلئے وظیفہ مسلاً پری میٹرک، پوسٹ میٹرک اور میرٹ کم میز بیسڈ اسکیم نافذ کی جائے گی۔

۶۔ مولانا آزاد ایجوکیشن فاؤنڈیشن، دہلی کے ذریعے تعلیمی وسائل کے فروغ کیلئے مستحکم اور وسیع سرگرمیوں کا تعین کیا جائے گا اور ساتھ ہی معاشی سرگرمیوں اور روزگاری میں اقلیتوں کیلئے منصفانہ حصہ داری بھی۔

۷۔ غریبوں کیلئے خود روزگار اور اجرتی روزگار کے مقصد کیلئے سورن جینتی پروگرام، سروزگار یوجنا (SGSY) اور سمپورن گرامن روزگار یوجنا کے ذریعے کچھ فیصد دیہی علاقوں میں رہنے والے اقلیتی طبقوں کیلئے ان اسکیم کو مختص کیا جائے گا۔

۸۔ تکنیکی ٹریننگ کے ذریعے ہنرمندی میں اقلیتی فرقوں کی غالب آبادی والے علاقوں میں خصوصی طور سے آئی ٹی آئی کی بنیاد ڈالی جائے گی۔

۹۔ معاشی سرگرمیوں کیلئے مزید قرضہ کی امداد۔ قومی اقلیتی ترقیاتی مالیاتی کارپوریشن کو زیادہ مناسب امداد دے کر اسے مستحکم بنایا جائے گا اور ساتھ ہی بینکوں کے قرضہ بھی متعینہ فیصد اقلیت کیلئے مخصوص ہونگے۔

۱۰۔ ریاستی اور مرکزی ملازمتوں میں بھرتی کے تعلق سے بالخصوص پولس اور سینٹرل پولس فورسیس کی بھرتی میں اقلیتی طبقات کے امیدواروں کا خاص خیال رکھا جائے۔ اس مقصد کیلئے سلیکشن کمیٹیوں میں اقلیت کی حصہ داری ہونی چاہیے۔ ریلوے و قومیائی بینک اور سرکاری زمروں کی کمپنیوں میں بھی اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ بھرتی کرتے وقت اقلیتی طبقات کے امیدواروں پر خصوصی توجہ دی جائیں گی۔ اسی طرح اقلیتی طبقات کے طلبہ کو سرکاری اور غیر سرکاری اداروں میں کوچنگ دلانے کیلئے ایک خصوصی اسکیم شروع کی جائیں گی۔

گیا ہے۔

۱۲۔ اقلیتی طبقات کی گندی بستیوں کی حالت میں سدھار لانے کیلئے ہاؤسنگ اور سلم کے مربوط ترقیاتی پروگرام (IHSTP) اور جواہر لال نہرو قومی شہری جدید کاری مشن (JNNURM) اسکیموں کے تحت مرکزی حکومت اور ریاستی حکومت ان علاقوں کو امداد دیتے وقت اقلیت کیلئے خصوصی امداد کا خیال رکھیں گی۔

۱۳۔ فرقہ وارانہ واردات کی روک تھام کیلئے خصوصی طور سے حساس اور فسادات کے خدشہ والے علاقوں میں ایسے پولس افسروں کو تعینات کیا جانا چاہیے جو باصلاحیت، غیر جانبدار اور سیکیولر ذہن کے افسر کے طور پر جانے جاتے ہیں۔

۱۴۔ فرقہ وارانہ جرائم کی قانونی چارہ جوئی کے مقصد کے تحت ان لوگوں کے خلاف سخت کاروائی کی جانی چاہیے جو فرقہ وارانہ فساد پھیلاتے ہیں یا تشدد کی کاروائی میں حصہ لیتے ہیں۔اس کیلئے خصوصی عدالتیں قائم کی جانی چاہیے تا کہ مجرموں کے خلاف جلد قانونی کاروائی کی جا سکے۔

۱۵۔ فرقہ وارانہ فساد سے متاثر لوگوں کی باز آبادکاری کیلئے فوری راحت دی جانی چاہیے۔

مندرجہ بالا نئے ۱۵ نکاتی پروگرام کے تحت اسکیم اور یوجناؤں کے نام سب نے سنے ہیں لیکن ان یوجناؤں کی تفصیل کسی کو مل نہیں ہو پاتی ہیں۔اسی مقصد کے محاصل کیلئے یہ آرٹیکل لکھا گیا ہے۔ICDS، سروشکشا ابھیان، کستور با گاندھی بالکا ودھیالیہ، نیشنل کونسل فور پرموشن آف اردو لینگویج، ایریا انٹینسیو اور مدرسہ موڈرنائزیشن، پری میٹرک، پوسٹ میٹرک اور میرٹ کم مینز بیسڈ اسکالرشپ، مولانا آزاد ایجوکیشن فاؤنڈیشن، سورن جینتی گرام سوروزگار یوجنا، سورن جینتی شہری روزگار یوجنا، اربن سیلف ایمپلو یمینٹ پروگرام، اربن ویج ایمپلو یمینٹ پروگرام، سمپورن گرامن روزگار یوجنا، نیشنل رورل ایمپلو یمینٹ گیرینٹی پروگرام، اقلیتی علاقوں میں ٹیکنیکل اور آرٹی آئے ادارے کھولنا، نیشنل مائناریٹی ڈیولپمینٹ اور فائنانس کارپوریشن، بینک کریڈٹ، سلیکشن کمیٹی میں اقلیتی افراد کا انتخاب کرنا، پولس ٹریننگ کوچنگ کلاسیس، اندرا آواس یوجنا، انٹی گریٹیڈ ہاؤسنگ اور سلم ڈیولپمینٹ پروگرام اور جواہر لال نیشنل اربن رینیول مشن وغیرہ وغیرہ جس کا تذکرہ نئے ۱۵ نکاتی پروگرام میں کیا گیا ہے ان سب کے تعلق سے تفصیلاً معلومات کو راکم الحروف نے اپنی ویب سائٹ جو ہندوستان کی اقلیت کے تعلق سے پہلی اور ایک ہی ویب سائٹ ہے اس میں جمع کیا ہے (www.mwodhule.com) اس ویب سائٹ کے Documents کالم کو کلک کرنے پر یوجناؤں اور اسکیم کی فہرست سامنے آجاتی ہے۔اس فہرست میں سے متذکرہ یوجناؤں کی تفصیل نکالی جاسکتی ہے۔ جہاں تک ان یوجناؤں اور اسکیم پر علم درآمدگی کا سوال ہے لال فیتہ شاہی طبقہ جس کی نیت میں کھوٹ ہے وہ کبھی نہیں چاہے گا کہ اقلیت کو ان یوجناؤں سے فائدہ پہنچایا جائے۔لہٰذا اب ہمیں ہمارے مذہبی اور سیاسی رہنماؤں کو چھوڑ کر خود اپنے طور سے ان یوجناؤں کا تفصیل سے جائزہ لے کر مرکزی، ریاستی اور ضلعی سطح پر کہاں تک کام ہو رہا ہے یا ہوا ہے اس کے لئے قانون حق کے معلومات کی مدد لے کر ان یوجناؤں کی عمل درآمدگی کی جائے۔